سالانہ حمدیہ مجلہ

الحامدون

پیشکش: جبریل انٹرنیشنل اسکول، کلکتہ

الحامدون — سالانہ حمدیہ مجلّہ

قاری محمد اسماعیل ظفرؒ

کی یاد اور ان کی علمی و روحانی میراث کے نام منسوب ہے۔

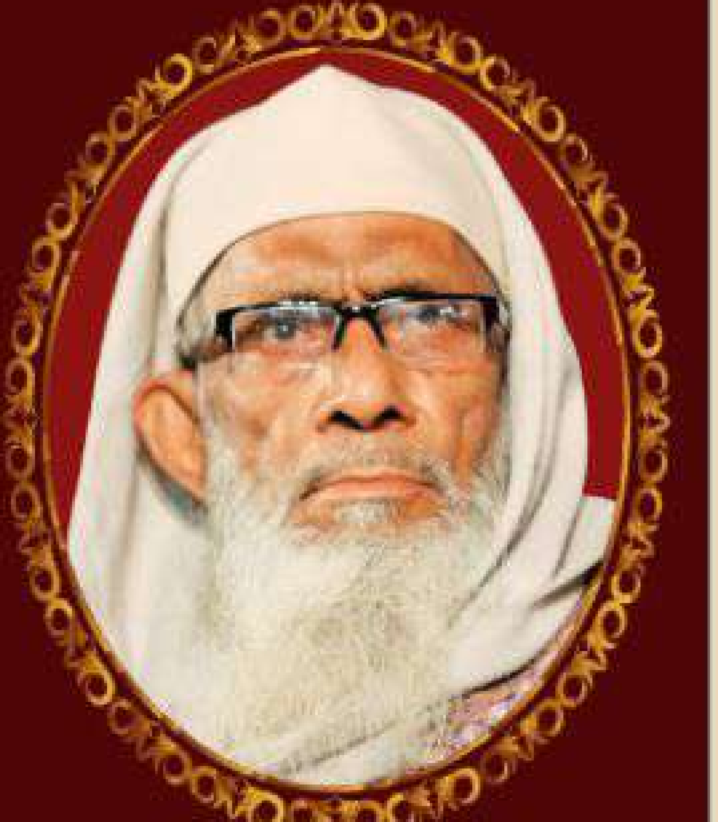

اس سال کے طرحی حمدیہ مشاعرہ کا مصرع :

"وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!"

انہی کے نورانی حمدیہ کلام سے ماخوذ ہے،

جو اس بات کی علامت ہے کہ اس محفلِ حمد میں ان کی فکر اور ان کا فیض بھی شریک ہے۔

یہ مشاعرہ اور مجلّہ ان تعلیمات کا تسلسل ہے

جو انہوں نے ہمیں توحید، اخلاص اور محبتِ خدا و رسول ﷺ کے ساتھ دی تھیں۔

اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کی علمی و روحانی روایت کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔

سالانہ حمدیہ مجلہ

الحامدون

مرتب

ڈاکٹر صباح اسماعیل ندوی
صدر مجلس استقبالیہ ۔ ڈائریکٹر جبریل انٹرنیشنل اسکول

سرپرست اعلیٰ

حضرت مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی، مدظلہ العالی

صدر عالمی رابطہ ادب اسلامی (شعبہ برصغیر) ۔ ناظم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

پیشکش

جبریل انٹرنیشنل اسکول، کلکتہ

بموقع

۲۱واں سالانہ سیمینار، عالمی رابطہ ادب اسلامی

قاری محمد اسماعیل ظفرؒ

محمد خالد ندوی فیصلؔ

فضل الرحمان مخلصؔ

ماجدؔ دیوبندی

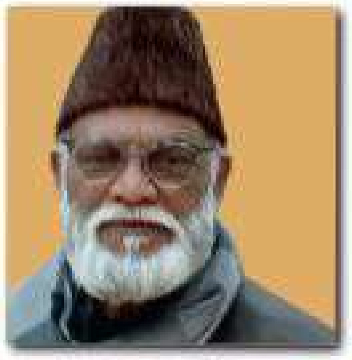

جلیلؔ نظامی

رفیق شادؔ

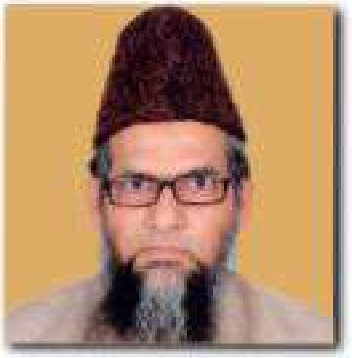

افضل قاسمی

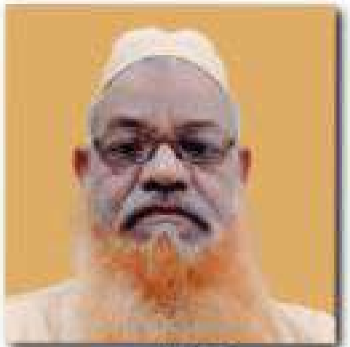

مرشد عالم ندوی

صباح اسماعیل نورؔ

عاصم شہنواز شبلی

عقیلؔ احمد عقیلؔ

احمد کمالؔ حشمی

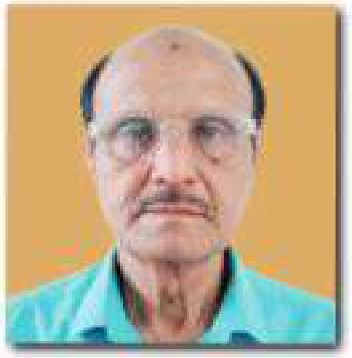
محمود راہی

نسیم فائق

ارشاد آرزو

نسیم عزیزی

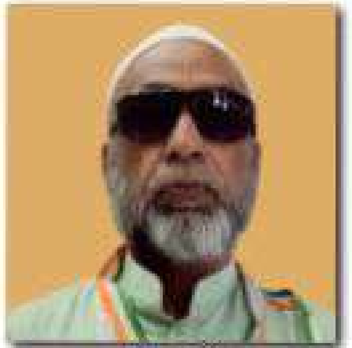
مشتاق ہاشمی

ریاست علی ریاست

شعیب احسن اعظمی

عبدالسبحان ندوی

خورشید عالم

ارشاد مظہری

احمد بن نذر

بلال صابر

حرف آغاز

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

الحامدون — سالانہ حمدیہ مجلّہ

ڈاکٹر صباح اسماعیل ندوی

مرتب

صدر مجلس استقبالیہ، ۱۴واں سالانہ سیمینار عالمی رابطہ ادب اسلامی

ڈائریکٹر جبریل انٹرنیشنل اسکول

حمد وہ پہلا نغمہ ہے جو روح کے در و بام پر طلوع ہوتا ہے۔ وہ پہلی روشنی ہے جو دل کی محراب میں اترتی ہے۔ وہ پہلا سجدہ ہے جو زبان سے پہلے دل بجا لاتا ہے۔ انسان کی پوری تاریخ احساس میں کوئی صدا ایسی قدیم، ایسی پاکیزہ اور ایسی روحانی نہیں جیسے رب کی حمد و ثنا کی صدا ہے۔

کائنات کی ابتدا بھی اسی نغمۂ حمد سے ہوئی، اور قرآن حکیم کی پہلی سورت کا آغاز بھی اسی "الحمدُ للہِ ربِّ العالمین" سے ہوتا ہے — گویا یہ اعلان کہ ہر سفر کا پہلا قدم، ہر لفظ کا پہلا سانس، اور ہر دل کی پہلی دھڑکن حمد ہی ہے۔

حمد وہ مقدس چراغ ہے جس سے ایمان کی راہیں روشن ہوتی ہیں۔ یہ وہ لطیف خوشبو ہے جو بندگی کے گلشن میں بسی رہتی ہے۔ شاعر جب حمد کہتا ہے تو وہ محض الفاظ نہیں کہتا، وہ اپنی روح کے روشن چراغ کو رب کی دہلیز پر رکھ آتا ہے۔ وہ اپنے تشکر، اپنی عاجزی، اپنے عشق اور اپنے ادراک کو ایک مقدس نغمے کی صورت دیتا ہے۔ ایسے میں شعر صرف شعر نہیں رہتا، دعا بن جاتا ہے، ذکر بن جاتا ہے، اور نور کی ایک لطیف لہر بن کر دل سے دل تک سفر کرنے لگتا ہے۔

اسلامی روایت میں حمد وہ مقام رکھتی ہے کہ شاعر کے کمال کا پہلا امتحان یہی سمجھا گیا کہ وہ اپنے ربّ کی کبریائی کس حسن، کس لطافت اور کس معرفت کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ قرآن نے التائبون، العابدون، الحامدون کہہ کر اہلِ حمد کو اہلِ ایمان کی صفِ اول میں جگہ دی، اور یہی نسبت الحامدون کو اس سفر کا روحانی تاج عطا کرتی ہے۔

ادب کے میدان میں بہت سے قافلے چلے، مگر حمد کا کارواں ہمیشہ ایسے نگارخانے کا محتاج تھا جو اس کے منتشر موتیوں کو ایک تسبیح میں پرودے۔ مشاعرہ تو ہوتا رہا، مگر ایک ایسا مستقل دربان جو ان پاکیزہ اشعار کو ہر سال ایک کتابی آستانے میں جمع کرے، یہ ضرورت ہمارے قریبی حلقوں کی حد تک ابھی

تک پوری نہ ہو سکی تھی۔ الحامدون اسی تشنگی کا جواب ہے۔ یہ صرف ایک مجلہ نہیں؛ یہ حمد کی مسلسل گونج ہے، یہ دلوں کے منقش رازوں کا محفوظ مخزن ہے، یہ ایمان کی موجوں پر بہتا ہوا سالانہ سفینہ ہے۔

یہ مجلہ آنے والے زمانوں کے لیے حمدیہ ادب کا ایک روشن مینار ہوگا۔ اس کے صفحات میں رب کی کبریائی کی وہ چمک محفوظ رہے گی جو شاعر کے دل سے نکلی اور امت کے دلوں تک پہنچی۔ یہ نوجوان شاعروں کے لیے دعوت ہے کہ اپنی زبان کو ذکر بنائیں، اپنے شعر کو نور بنائیں، اپنے احساس کو دعا بنائیں۔

یہ بزرگ شعرا کے لیے ایک منبر ہے کہ ان کا ذخیرۂ ذوق آنے والی نسلوں تک امانت بن کر پہنچے۔ اور یہ اہلِ ادب کے لیے ایک سند ہے کہ حمد، صرف صنفِ سخن نہیں، یہ روح کی پاکیزہ پرواز ہے، یہ معرفت کی الہامی دھڑکن ہے، یہ محبتِ رب کا وہ گرمجوش دریا ہے جو قلم کو بھی روشن کرتا ہے اور قاری کو بھی۔ الحامدون کا یہ پہلا شمارہ دعا کی طرح نرم، ذکر کی طرح روشن، اور حمد کی طرح پاکیزہ آغاز ہے۔

دعا ہے کہ ہر سال اس کے صفحات میں نئی روشنی اترے، نئے ذوق پھوٹیں، اور اللہ کی حمد کے یہ نورانی نغمے امت کے دلوں میں سدا بہ سدا گونجتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے، اور اس قافلۂ حمد کو ہمیشہ آباد، ہمیشہ روشن رکھے۔

ہم یہ مجلہ ایک نہایت خاص اور بابرکت موقع پر شائع کر رہے ہیں،

جب ہمارے ادارے جبریل انٹرنیشنل اسکول کے زیرِ اہتمام عالمی رابطۂ ادبِ اسلامی کا 41واں سالانہ سیمینار کلکتہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ بزرگ عالم دین اور ملک وقوم کے ملی رہنما حضرت مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی، مدظلہ العالی، ناظم ندوۃ العلماء، لکھنؤ اور صدر عالمی رابطہ ادب اسلامی، شعبہ برصغیر کی قیادت و رہنمائی میں منعقد ہونے والے اس عظیم علمی و ادبی اجتماع نے ہمیں یہ موقع فراہم کیا کہ ہم حمد کے اس پاکیزہ سلسلے کو ایک مستقل سالانہ روایت کی صورت میں پیش کریں۔

اسی مناسبت سے اس سال کا حمدیہ مشاعرہ طرحی قرار دیا گیا ہے تاکہ شعرا نئے اسلوب، نئے جذبے اور تازہ روحانی کیفیت کے ساتھ نئی حمد لکھیں۔ اس کے لیے جو مصرعِ طرح منتخب کیا گیا ہے، وہ ہمارے والدِ گرامی، قاری محمد اسماعیل ظفرؔ کا دل نشین اور معرفت آفریں مصرع ہے: ''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!''

اس انتخاب سے ایک طرف اس پاکیزہ سلسلۂ حمد میں ان کی روحانی شمولیت بھی ہو جاتی ہے، اور دوسری طرف اس فکر وشعور کی توسیع کا اہتمام بھی ہو جاتا ہے جو ہمیں اور ان کے شاگردوں کو ہمیشہ درسِ توحید کے طور پر عطا ہوئی — وہی فکر جو اللہ اور اس کے رسولؐ سے وفاداری، اخلاص، پاکیزگی نیت اور حمد کے ذریعے بندگی کے جمال کو روشن کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے، اور اس سلسلۂ حمد کو قلوب کی تہہ تک اترتی ہوئی ایک دائمی روشنی بنا دے۔ ربنا تقبل منا۔

آغازِ سخن

طرحی حمدیہ مشاعرہ

ایک مبارک ادبی و روحانی روایت

جاوید عباس

کنوینر—طرحی حمدیہ مشاعرہ ۲۰۲۵—کلکتہ

حمدِ باری تعالیٰ وہ مقدس نغمہ ہے جو انسان کی روح میں سب سے پہلی روشنی بن کر اترتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی ادب کی روایت میں حمد کا مقام سب سے بلند، سب سے پاکیزہ اور سب سے دل آویز ہے۔ شاعر جب اپنے رب کی کبریائی بیان کرتا ہے تو اس کے الفاظ دعا بن جاتے ہیں، اس کا احساس عبادت بن جاتا ہے، اور اس کی تخلیق نور کی ایک لطیف کرن میں ڈھل جاتی ہے۔

اسی روحانی پس منظر کے ساتھ ہم نے اس سال طرحی حمدیہ مشاعرہ کا اہتمام کیا ہے—ایک ایسا مشاعرہ جس کا مقصد صرف یہ نہیں کہ شعرا اپنا کلام پیش کریں، بلکہ یہ کہ نئی حمد لکھی جائے، نئے زاویے سے اللہ کی حمد بیان ہو، اور نئی تخلیقات سامنے آئیں۔

یہ ہمارا شرف ہے کہ اس مشاعرہ میں ملک بھر سے ممتاز علمائے کرام، ادبا، اور شعرا تشریف لا رہے ہیں۔ اُن کی حاضری اس محفل کو صرف ادبی نہیں، ایک روحانی اجتماع بنا دیتی ہے۔ مصرعِ طرح ”وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!“ نے مشاعرہ کو ایک ایسی معرفت آشنا سمت دی ہے جس میں عشقِ الٰہی، توحید کا احساس، اور قلب کی گہرائیوں سے اٹھنے والی حمد کی کیفیت نمایاں ہو جاتی ہے۔

یہ مشاعرہ محض ایک پروگرام نہیں، یہ دلوں کی بیداری، ایمان کی تازگی اور تخلیقی روح کو جگانے کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ ماضی کی میراث کو حال کے احساس سے جوڑتا اور مستقبل کی ادبی نسلوں کے لیے روشن راستہ متعین کرتا ہے۔

الحمدللہ، اس بابرکت مشاعرہ کی بنیاد رکھتے ہوئے ہم یہ اعلان بھی کرتے ہیں کہ ان شاء اللہ یہ سلسلہ اب ہر سال جاری رہے گا۔ ہر سال نئے طرحی مصرع، نئی تخلیقات اور تازہ روحانی کیفیات کے ساتھ یہ محفل آباد رہے گی۔

اور یہ بھی ہماری نیت و آرزو ہے کہ آنے والے برسوں میں اس مشاعرہ کو قومی سے بڑھا کر بین الاقوامی سطح پر منعقد کیا جائے۔ تاکہ حمد کے یہ نورانی نغمے دنیا کے باکمال شعرا کو ایک ہی سمت میں جمع کر سکیں۔ اللہ رب العزت کی حمد، اس کی کبریائی اور اس کے نور کے اظہار میں۔

دعا ہے کہ یہ مشاعرہ ہمیشہ آباد رہے، قلموں میں اخلاص کی چمک باقی رہے، اور حمد کا یہ قافلہ نسل در نسل سفر کرتا رہے۔ آمین یارب العالمین۔

Al Hamd

الحمد

سبھوں کو چھوڑ کے جب رب سے جا ملا لوگو !
میں بوند تھا، وہ سمندر بنا گیا لوگو!

بڑا حکیم ہے وہ جس نے اپنی حکمت سے
حقیر قطرے کو گوہر بنا دیا لوگو!

اک اپنے آگے جھکا کر جہاں کی نظروں میں
ذلیل ہونے سے اُس نے بچا لیا لوگو!

ندی یا دریا، سمندر نہیں، کچھ اور ہے وہ
میں اُس کو چھوڑ کے پھر کس سے مانگتا لوگو!

اُسی کے پاس چلو چل کے ہاتھ پھیلائیں
ہے جس کا کام فقط فیض بانٹنا لوگو!

مرے گناہ کو نیکی سے وہ بدل دے گا
ہے اُس کی بخشش و رحمت پہ آسرا لوگو!

میں ڈھونڈتا تھا جسے مسجد و کلیسا میں
وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!

خدائے اکرم و ارحم کا مجھ پہ احساں ہے
ظفرؔ کو جس نے نبیؐ سے ملا دیا لوگو!

قاری محمد اسماعیل ظفرؔ

Al Hamd

Sabhon ko chhod ke jab Rab se ja mila logo!
Main boond tha, Woh samundar bana gaya logo!

Bada Hakeem hai Woh jis ne apni hikmat se
Haqeer qatre ko gauhar bana diya logo!

Ek apne aage jhuka kar jahaan ki nazron mein
Zaleel hone se Us ne bacha liya logo!

Nadi ya darya, samundar nahin, kuch aur hai Woh
Main Us ko chhorr ke phir kis se maangta logo!

Usi ke paas chalo chal ke haath phailaein
Hai jis ka kaam faqat faiz baantna logo!

Mere gunaah ko neki se Woh badal de ga
Hai Us ki bakhshish-o-rehmat pe aasra logo!

Main dhoondta tha jise masjid-o-kaleesa mein
Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo!

Khuda-e-Akram-o-Arham ka mujh pe ehsa'n hai
Zafar ko jis ne Nabi se mila diya logo!

Qari Mohammad Ismail Zafar (RA)

الحمد

جہاں میں کون ہے جس کا ہو آسرا لوگو!
وہ ذات جس کی ہے کون و مکاں ردا لوگو!

خیال دل میں، تصور میں اس کا آتا ہے
مگر نہاں ہے، یہی اُس کی ہے ادا لوگو!

نجوم و شمس و قمر، بحر و بر، افق یہ فضا
جہاں کے واسطے گوہر بنا دیا لوگو!

علیم ذات ہے سب کچھ ہے اس کے قبضے میں
جمالِ علم کی تنویر ہے حرا لوگو!

سپہرہ زیست جس کی ردا ہے کون و مکاں
''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!''

میں مشتِ خاک تھا، گیتی پہ زیرِ بار تھا میں
نگاہِ ناز نے اس کی سوا کیا لوگو!

رہینِ منتِ یزداں ہے گلفشاں یہ چمن
کرم اسی کا ہے ہم سب ہیں بے نوا لوگو!

رضائے قدرتِ قادر سوائے کچھ بھی نہیں
نہیں جہاں میں کوئی اس کے ماسوا لوگو !

کرم کی بھیک اسی کو یہاں سے ملتی ہے
جو اس کے سامنے جھکتا ہے بے ریا لوگو!

دعائے نیم شبی سے ہوا ہے شاد ظفرؔ
صدا ہے دل کی یہ فیصلؔ، سنا دیا لوگو!

محمد خالد ندوی فیصلؔ، غازی پور

Al Hamd

Jahaan mein kaun hai jiska ho aasra logo!
Woh zaat jis ki hai kaun-o-makan rida logo!

Khayaal dil mein, tasavvur mein Uska aata hai,
Magar nihaan hai, yahi Us ki hai ada logo!

Nujoom-o-shams-o-qamar, bahr-o-barr, ufaq yeh fiza,
Jahaan ke waaste gauhar bana diya logo!

Aleem zaat hai, sab kuchh hai Uske qabzey mein,
Jamaal-e-ilm ki tanveer hai Hiraa logo!

Sepehra-e-zist jis ki rida hai kon-o-makan,
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo!"

Main musht-e-khaak tha, geti pe zair-e-baar tha main,
Nigaah-e-naaz ne Uski siwaa kiya logo!

Raheen-e-minnat-e-Yazdaan hai gul-fishaan yeh chaman,
Karam Usi ka hai, hum sab hain be-nawaa logo!

Razaaye qudrat-e-Qaadir siwaaye kuch bhi nahi,
Nahin jahaan mein koi Uske ma-siwaa logo!

Karam ki bheek Usi ko yahaan se milti hai,
Jo Uske saamne jhukta hai be-riyaa logo!

Duaaye neem shabi se hua hai shaad Zafar,
Sadaa hai dil ki yeh Faisal, suna diya logo!

Muhammad Khalid Nadwi Faisal
Ghazipur

وہ ذات جس کا نہیں کچھ اتا پتا لوگو
"وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو"

رگِ گلو سے بھی زیادہ قریب ہے مجھ سے
وہ گویا جز ہے میرے جسم جان کا لوگو

خدائی جس کی جھلکتی ہے ذرّے ذرّے سے
وہی ہے خلق دو عالم کا مدعا لوگو

اسی کے نور سے روشن ہے یہ جہاں سارا
اسی کا جلوہ نظر آیا جا بجا لوگو

اسی کے نام سے تسکین جاں بلب کو ہے
اسی کا ذکر ہر اک غم کی ہے دوا لوگو

اسی کے قبضہ قدرت میں سارا عالم ہے
کوئی بھی خلق میں اس سے نہیں بڑا لوگو

لپٹ گیا سرِ محشر میں ان کے دامن سے
کہ اس سے بڑھ کے سہارا کوئی نہ تھا لوگو

نبیؐ کے صدقے میں مخلصؔ کو بخش دے یا رب
لبوں پہ اپنے ہے بس ایک ہی دعا لوگو

قاری فضل الرحمان مخلصؔ، کلکتہ

Al Hamd

Woh zaat jis ka nahin kuchh ata-pata logo,!
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Rag-e-guloo se bhi zyada qareeb hai mujh se,
Woh goya juz hai mere jism-o-jaan ka logo!

Khudai jis ki jhalakti hai zarre zarre se,
Wahi hai khalq-e-do 'aalam ka mudd'a logo!

Usi ke noor se roshan hai yeh jahan sara,
Usi ka jalwa nazar aaya ja-baja logo!

Usi ke naam se taskeen jan balab ko hai,
Usi ka zikr har ik gham ki hai dawa logo!

Usi ke qabzah-e-qudrat mein sara aalam hai,
Koi bhi khalq mein Us se nahin bada logo!

Lipat gaya sar-e-mahshar mein unke daman se,
Ke us se barh ke sahara koi na tha logo!

Nabi ke sadqe mein Mukhlis ko bakhsh de ya Rab,
Labon pe apne hai bas ek yahi du'a logo!

Qari Fazlur Rahman Mukhlis
Kolkata

الحمد

ہوا ہے معجزہ ایسا تو بارہا لوگو!
خدا نے کُن کہا، فوراً ہی ہو گیا لوگو!

رسولؐ پاک کی نسبت دُرودِ پاک کا ورد
خدا تلک ہے پہنچنے کا راستہ لوگو!

عجیب شخص ہے اللہ کو جو مانتا ہے
تو کیوں وہ شرک میں رہتا ہے مبتلا لوگو!

اگر وہ چاہے ابھی موت ہم کو آ جائے
مگر عمل کے لیے وقت دے دیا لوگو!

خدا کے بعد رسولؐ خدا اور اُن کے بعد
عظیم تر ہے صحابہ کا مرتبہ لوگو!

یہ چاند تارے، یہ سورج، یہ کہکشاں، یہ پہاڑ
خدائے پاک کی قدرت کی ہیں عطا لوگو!

خدا کے سامنے جھکنے کی جو سعادت ہے
حقیقتاً یہ خدا ہی کی ہے عطا لوگو!

جو میری ماں سے بھی ستّر گُنا مجھے چاہے
''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!''

وگرنہ حبس سے ماؔجد ہمارا دم گھٹ جائے
چلاتا ہے وہ ہمارے لیے ہوا لوگو!

ڈاکٹر ماؔجد دیوبندی، دہلی

Al Hamd

Hua hai mo'jiza aisa to baar-haa logo!
Khuda ne Kun kaha, fauran hi ho gaya logo!

Rasool-e-Paak ki nisbat durood-e-Paak ka wird,
Khuda talak hai pahunchne ka raasta logo!

Ajeeb shakhs hai Allah ko jo maanta hai,
To kyun woh shirk mein rehta hai mubtalaa logo!

Agar woh chaahey abhi maut hum ko aa jaaye,
Magar amal ke liye waqt de diya logo!

Khudaa ke baad Rasool-e-Khuda aur un ke baad,
Azeem-tar hai Sahaaba ka martaba logo!

Yeh chaand taare, yeh sooraj, yeh kehkashaan, yeh pahad,
Khuda-e-Paak ki qudrat ki hain 'ataa logo!

Khuda ke saamne jhukhne ki jo sa'aadat hai,
Haqeeqatan yeh Khudaa hi ki hai ataa logo!

Wagarna habs se Maajid hamara dam ghut jaye,
Chalaata hai Woh hamare liye hawaa logo!

Dr. Majid Deobandi
Dehli

سرِ نیاز جہاں اپنا خم ہوا لوگو!
وہاں پہ کوئی نہیں تھا بجز خدا لوگو!

وہ لم یزل ہے دوعالم کا مالک ومختار
ہر ایک شئے کو فنا ہے اُسے بقا لوگو!

اسی کا مہر درخشاں، اسی کا ماہِ منیر
اسی کا نور ہے مستور جا بہ جا لوگو!

اسی کی روح رواں ہے بدن میں آدمؑ کی
اسی کے پاس ہے ہر درد کی دوا لوگو!

اُسی کے نام سے آغاز کافِ کن فیکوں
اُسی پہ ختم ہے ہر ایک انتہا لوگو

وہ جس کے طور پہ مشتاقِ دید تھے موسیٰؑ
”وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!“

وہی ہے داورِ محشر، وہی ہے ربِّ جلیلؔ
اُمید اُسی سے، اُسی کا ہے آسرا لوگو!

جلیلؔ نظامی، حیدرآباد دکن

Al Hamd

Sar-e-niyaaz jahan apna kham hua logo!
Wahan pe koi nahin tha bajuz Khuda logo!

Woh lam-yazal hai do 'aalam ka maalik-o-mukhtaar,
Har eik shai ko fanaa hai, Use baqaa logo!

Usi ka mehr-e-darakhsan, Usi ka maah-e-muneer,
Usi ka noor hai mastoor ja-ba-ja logo!

Usi ki rooh ravan hai badan mein Aadam ki,
Usi ke paas hai har dard ki dawa logo!

Usi ke naam se aaghaaze kaaf-e-Kun Fayakoon,
Usi pe khatm hai har eik intihaa logo!

Woh jis ke Toor pe mushtaaq-e-deed the Moosa,
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Wahi hai daar-e-mahshar, Wahi hai Rabb-e-Jaleel,
Umeed Usi se, Usi ka hai aasraa logo!

Jaleel Nizami
Hyderabad Deccan

الحمد

جو ابتدا سے رہے تا بہ انتہا لوگو
وہ لا شریک لہٗ ہے میرا خدا لوگو

وہ جس نے دی ہمیں ایماں کی بے بہا دولت
وہی ہے خالق کل رب دوسرا لوگو

یہ رنگ برنگ گل و لالہ یہ سبزہ و کہسار
اسی کے دین ،اسی کی ہے سب عطا لوگو

اسی کے حکم سے یہ کائنات ہے روشن
اسی کے نور سے ذروں میں ہے ضیا لوگو

فضا میں تیر رہے ہیں نجوم و شمس و قمر
اسی نے کھینچ دیا سب کا دائرہ لوگو

کرے اسی کی ثنا صبح دم نسیم سحر
اسی کو یاد کرے شام کی ہوا لوگو

زمانہ ڈھونڈ رہا ہے جسے خلاؤں میں
"وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو"

وہ جس کی حمد میں رطب اللساں ہے شاعر
ہے شاؔد نام کا ایک بندۂ خدا لوگو

رفیق شاؔد، دوحہ قطر

Al Hamd

Jo ibtida se rahe ta-ba-intiha logo!
Woh La Shareeka Lahu hai mera Khuda logo!

Woh jis ne di hamein eimaan ki be-baha daulat,
Wahi hai Khaaliq-e-Kul, Rabb-e-doosra logo!

Yeh rang-birang gul-o-lala, yeh sabza-o-kohsar,
Usi ke dain, Usi ki hai sab ata logo!

Usi ke hukm se yeh kaainat hai raushan,
Usi ke noor se zarron mein hai ziya logo!

Faza mein tair rahe hain nujoom-o-shams-o-qamar,
Usi ne khench diya sab ka daayra logo!

Kare Usi ki sana subh-dum naseem-e-sahar,
Usi ko yaad kare shaam ki hawa logo!

Zamana dhoond raha hai jise khalaon mein,
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Woh jis ki hamd mein ratb-ul-lisaan hai shaa'ir,
Hai Shaad naam ka ek banda-e-Khuda logo!

Rafiq Shaad
Doha, Qatar

وفا جو اس سے نہیں ہے تو کیا وفا لوگو!
اسی سے مانگ لو اُس کو جو ہے خدا لوگو!

اُسے پسند بہت ہے یہی ادا لوگو!
اسی کی حمد کیے جاؤ تم سدا لوگو!

وہ جس کو ڈھونڈتا رہتا تھا در بدر ہر دم
"وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!"

اسی کے سامنے جھکتا ہے دل، جبیں میری
نہیں ہے میرا کوئی اُس کے ماسوا لوگو!

لپٹ کے در سے جو اس کے سوال تھا میرا
کرم سے اُس کے مجھے وہ عطا ہوا لوگو!

مرض ہو جو بھی جہاں بھی ہو اور جیسا بھی
اسی کے اذن سے ہوگی عطا شفا لوگو!

پڑی جو گھر پہ نظر اُس کے تو لرز اٹھا
وجود میرا بدن، اشک پھر بہا لوگو!

خبر نہ اس کے ازل کی نہ حد ابد کی ہے
سدا سے ہے وہ، رہے گا وہی سدا لوگو!

مجھے تو ڈھانپ کے رکھا ہے فضل نے اس کے
نہیں تو کب کا ہوا ہوتا میں فنا لوگو!

تبھی تو قاسمی لپٹا ہے اس کی چوکھٹ سے
یہیں سے اُس کو ملا ہے، جو ہے ملا لوگو!

ڈاکٹر افضل قاسمی، بنگلور

Al Hamd

Wafaa jo Us se nahin hai to kya wafaa logo!
Usi se maang lo Us ko jo hai Khudaa logo!

Use pasand bohat hai yahi ada logo!
Usi ki hamd kiye jao tum sadaa logo!

Woh jis ko dhoondta rehta tha dar-badar har dam,
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Usi ke saamne jhukta hai dil, jabeeñ meri,
Nahin hai mera koi Us ke ma-sivaa logo!

Lipat ke dar se jo Us ke sawaal tha mera,
Karam se Us ke mujhe woh ataa hua logo!

Maraz ho jo bhi, jahan bhi ho aur jaisa bhi,
Usi ke izn se hogi ataa shifaa logo!

Padi jo ghar pe nazar Us ke to laraz uttha,
Wujood mera badan, ashk phir baha logo!

Khabar na Us ke azal ki, na hadd-e-abad ki hai,
Sada se hai Woh, rahega Wahi sadaa logo!

Mujhe to dhaanp ke rakkha hai fazl ne Us ke,
Nahin to kab ka hua hota main fanaa logo!

Tabhi toh Qasmi lipta hai Us ki chaukhat se,
Yahin se us ko mila hai jo hai mila logo!

Dr. Afzal Qasmi
Bangalore

زمانہ کہتا ہے جس ذات کو خدا لوگو!
"وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!"

عطش ہے یوم ازل کی، یہ بئرِ زمزم ہے
مجھے لگی ہے کسی شخص کی دعا لوگو!

یہ گل فشانیٔ فطرت، یہ نو بہار چمن
کسی کے حسن کا پرتو ہے یہ فضا لوگو!

کسی کے ذکر نے بخشی ہے وہ جلا مجھ کو
اب اپنی ذات میں ہوں گویا آئینہ لوگو!

گرہ سنوارنے نکلا ہوں اس پری وش کی
بچا نہ کوئی بھی دنیا کا مسئلہ لوگو!

رموزِ لیلۃ الاسرا بیاں سے قاصر ہے
لو اپنے دام میں صیاد آگیا لوگو!

تمام عظمتیں اس کو سلام کرتی ہیں
تمام حمد و ثنا اس کا دائرہ لوگو!

خلیلؑ و موسیٰؑ و عیسیٰؑ کہ یوسفِؑ زنداں
ملا ہے سب کو اسی در سے جو ملا لوگو!

بلند اُس کی ہے توصیف استعاروں سے
وہ لامکاں ہے کنایات سے سوا لوگو!

دعا ہے ذکر میں مرشدؔ اسی کے کھپ جائے
کہ اُس کا ذکر ہے سب سے بڑی دعا لوگو!

مرشدؔ عالم ندوی، کلکتہ

Al Hamd

Zamaana kehta hai jis zaat ko Khudaa logo!
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

'Atash hai yaom-e-azal ki, yeh beyr-e-Zamzam hai,
Mujhe lagi hai kisi shakhs ki du'a logo!

Yeh gul-fashaani-e-fitrat, yeh nau-bahaar chaman,
Kisi ke husn ka partauo hai yeh fazaa logo!

Kisi ke zikr ne bakhshi hai woh jilaa mujh ko,
Ab apni zaat mein hoon goyaa aaina logo!

Girah sanwaarne nikla hoon us pari-wish ki,
Bacha na koi bhi duniya ka mas'ala logo!

Ramooze-Lailat-ul-Asraa bayaan se qaasir,
Lo apne daam mein sayyaad aa gaya logo!

Tamaam azmateñ Us ko salaam karti haiñ,
Tamaam hamd-o-sanaa Us ka daaira logo!

Khaleel o Moosa o Isa ke Yousuf-e-zindaan,
Mila hai sab ko usi dar se jo mila logo!

Buland Us ki hai tauseef is'ti'aaroñ se,
Woh la-makaan hai kinaayaat se siwaa logo!

Du'aa hai zikr mein Murshid Usi ke khap jaaye,
Ke Us ka zikr hai sab se badi du'aa logo!

Murshid Alam Nadwi
Kolkata

الحمد

خدائے ارحم و اکرم کی ہے عطا لوگو!
مجھے بھی حمد کا خوگر بنادیا لوگو!

ہوا ہے عرش کے اوپر جو اِستوا لوگو!
''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!''

وہی ہے اوّل و آخر، وہی خدائے علیم
وہی ہے ظاہر و باطن، وہ ''ربّنا'' لوگو!

نہیں ہے کوئی بھی معبود بس وہی اللہ
شریک کوئی نہیں اُس کا باخدا لوگو!

رسولؐ پاک کی نسبت، عظیم تر نعمت
خدا کا شکر کہ ہم کو عطا کیا لوگو!

وہ ربِّ ارض و سماوات، وہ عزیز و حکیم
اسی کی حمد، اُسی کا ہے کبریا لوگو!

یہ ہے خدائے حمید و مجید کا انعام
کہ ہم کو رحمت و برکت سے بھر دیا لوگو!

اسی کی حمد و ثنا کر رہے ہیں، اور تسبیح
اسی کی چاہ رہے ہیں سبھی رضا لوگو!

نہ اونگھ آتی ہے اُس کو نہ نیند آتی ہے
ہے اُس کی کرسی بڑی، وہ بہت بڑا لوگو!

بجھا بجھا سا مرے دل کا حال تھا لیکن
خُدا کا ذکر کیا، چین آ گیا لوگو!

قریب آیا ہے جو بھی کتابِ رب کے اے
خدا نے نوؔر سے معمور کر دیا لوگو!

ڈاکٹر صباح اسماعیل نوؔر، کلکتہ

Al Hamd

Khuda-e-Arham-o-Akram ki hai ataa logo!
Mujhe bhi hamd ka khoogar bana diya logo!

Hua hai 'Arsh ke oopar jo istawaa logo!
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Wahi hai Awwal o Aakhir, Wahi Khuda-e-'Aleem,
Wahi hai Zaahir o Baatin, Woh "Rabbunaa" logo!

Nahi hai koi bhi ma'bood, bas Wahi Allah,
Shareek koi nahi Uska baa-Khuda logo!

Rasool-e-Paak ki nisbat, azeem tar ne'mat,
Khuda ka shukr ke hum ko ata kiya logo!

Woh Rabb-e-arz-o-samawaat, Woh 'Azeez-o-Hakeem,
Usi ki hamd, Usi ka hai kibriyaa logo!

Yeh hai Khuda-e-Hameed-o-Majeed ka in'aam,
Ke hum ko rahmat-o-barkat se bhar diya logo!

Usi ki hamd-o-sana kar rahe hain aur tasbeeh,
Usi ki chaah rahe hain sabhi raza logo!

Na oongh aati hai Us ko, na neend aati hai,
Hai Uski Kursi badi, Woh bahut bada logo!

Bujha bujha sa mere dil ka haal tha lekin,
Khuda ka zikr kiya, chain aa gaya logo!

Qareeb aaya hai jo bhi Kitaab-e-Rab ke usay,
Khuda ne Noor se ma'moor kar diya logo!

Dr. Sabah Ismail Noor
Kolkata

خودی کے وہم کو جب سے کیا فنا لوگو!
غبارِ شوقِ تکبر ہُوا ہوا لوگو!

اسی کے عکس سے روشن ہے کائنات مگر
اسی کا جلوہ ہے آنکھوں سے ماورا لوگو!

سنا رہے ہو زمانے کو لاف یکتائی
سُنو یگانۂ ہستی ہے بس خدا لوگو!

مسیح وقت کے بس کا نہیں ہے روگ مرا
مریضِ عشق کو ہوتی ہے کب شفا لوگو!

اسی کے دست نگر بادشاہ اور گدا
اسی کی کرتے ہیں سب مدحت و ثنا لوگو!

گزاری عمر گناہوں میں اِس بھروسے پر
کہ وہ رحیم ہے بخشے گا ہر خطا لوگو!

اُسی کے حسن کا صدقہ ہے کاروبارِ زمن
اُسی کے اذن سے روشن ہے یہ فضا لوگو!

خدائے برتر و ارحم کا لاکھ احساں ہے
منافقین سے محفوظ میں رہا لوگو!

عطا جو رومی و اقبال کو کیا اُس نے
ملے مجھے بھی وہی دانشِ رسا لوگو!

تمام عمر گزاری تلاش میں جس کی
"وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!"

ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی، کلکتہ

Al Hamd

Khudi ke wehm ko jab se kiya fanaa logo!
Ghubaar-e-shauq-e-takabbur hua hawaa logo!

Ussi ke aks se roshan hai kaainaat magar,
Ussi ka jalwa hai aankhon se ma-waraa logo!

Suna rahe ho zamaane ko laaf-e-yaktai,
Suno! Yagaana-e-hasti hai bas Khuda logo!

Maseeh-e-waqt ke bas ka nahi hai rog mera,
Mareez-e-ishq ko hoti hai kab shifaa logo!

Ussi ke dast-e-nigar baadshah aur gadaa,
Ussi ki karte hain sab midhat-o-sanaa logo!

Guzaari umr gunaahon mein is bharose par,
Ke woh Raheem hai, bakhshega har khataa logo!

Ussi ke husn ka sadqa hai kaar-o-baar-e-zaman,
Ussi ke izn se raoshan hai yeh fizaa logo!

Khuda-e- bartar-o- arham ka laakh ehsaan' hai,
Munafiqeen se mehfooz main raha logo!

'Ataa jo Roomi-o- Iqbal ko kiya Uss ne,
Mile mujhe bhi wahi daanish-e- rasaa logo!

Tamaam umr guzaari talaash mein jis ki,
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Dr. Asim Shahnawaz Shibli
Kolkata

اسی کے نام سے کرتا ہوں ابتدا لوگو!
وہی جو لطف و کرم کی ہے انتہا لوگو!

اسی کو زیب بھی دیتی ہیں ساری تعریفیں
وہ دوجہان کا رب ہے جو ہے خدا لوگو!

وہی تو مالک روزِ جزا ہے، صرف وہی
اسی کے حکم ہی سے ہوگا فیصلہ لوگو!

وہ سیدھی راہ دکھا دے، اسی پہ چلتے رہیں
اسی میں خیر کا انعام ہے چھپا لوگو!

چھٹے نہ دامنِ امید، وہ غفور بھی ہے
وہ بخش دیتا ہے بندے کی ہر خطا لوگو!

سفینہ اس کا، بھنور اس کا، بادباں اس کا
اسی کے اذن سے چلتی ہے یہ ہوا لوگو!

زمیں ا کی ، فلک اسی کے ، بحر و بر اس کے
جو شے جہاں ہے اسی کی ہے بس عطا لوگو!

ہے سر وہی جو جھکے صرف اس کی چوکھٹ پر
ہے دل وہی جو کرے اس کی بس ثنا لوگو!

اگرچہ اس کی ہدایت ہے عام پھر بھی وہ رب
جسے بھی چاہے دکھاتا ہے راستہ لوگو!

کہاں کہاں اسے ڈھونڈھا مگر زہے قسمت
”وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!“

عقیلؔ کو وہ بچا لے ہر اک برائی سے
دعا ہے اس کی، یہی اس کا مدعا لوگو!

ڈاکٹر عقیل احمد عقیلؔ، کلکتہ

Al Hamd

Usi ke naam se karta hoon ibtidaa logo!
Wahi jo lutf-o-karam ki hai intihaa logo!

Usi ko zaib bhi deti hain saari ta'reefain,
Woh do-jahaan ka Rab hai jo hai Khuda logo!

Wohi to Maalik-e-Roz-e-Jazaa hai, sirf wohi,
Ussi ke hukm hi se hoga faislaa logo!

Woh seedhi raah dikha de, usi pe chalte rahein,
Usi mein khair ka in'aam hai chhupaa logo!

Chhute na daaman-e-ummeed, Woh Ghafoor bhi hai,
Woh bakhsh deta hai bandey ki har khataa logo!

Wahi toh noor hai arz-o-samaa ka, beshak noor,
Woh eik noor se paate hain sab ziya logo!

Safeena uska, bhanwar uska, baad baan uska,
Usi ke izn se chalti hai yeh hawaa logo!

Zameen usi ki, falak uske, bahr-o-bar uske,
Jo shai jahaan hai, Usi ki hai bas 'ataa logo!

Hai sar wahi jo jhuke sirf Uski chaukhat par,
Hai dil wahi jo kare Uski bas sanaa logo!

Agarche Uski hidaayat hai 'aam, phir bhi Woh Rab
Jisey bhi chahey dikhaata hai raasta logo!

Kahan kahan Use dhoondha, magar zahe qismat,
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Aqeel ko Woh bacha le har ek buraai se,
Duaa hai us ki—yahi us ka mudd'aa logo!

Dr Aqeel Ahmad Aqee
Kolkata

وہ ابتدا بھی ہے لوگو، وہ انتہا لوگو!
اسی لئے تو وہ کہلاتا ہے خدا لوگو!

دکھائی دیتے ہیں جلوے اسی کے، چاروں طرف
میں سجدے کرتا پھروں کیوں نہ جابجا لوگو!

مری نظر کی تھکن کو ہوئی پشیمانی
''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!''

وہ سب کی سنتا ہے، حاجت روائی کرتا ہے
کرو اکیلے میں اس سے مکالمہ لوگو!

اسی کو کہتی ہے دنیا مسبب الاسباب
اسی پہ چھوڑ دو ہر اک معاملہ لوگو!

یہ خوش لباسی، یہ خوش شکلی ہیں عطا اس کی
وگرنہ دیکھ نہ پاتے تم آئنا لوگو!

ابھی بھی وقت ہے، کرلو گناہ سے توبہ
وہ بخشش اور کرم کی ہے انتہا لوگو!

گزشتہ رات کو سوئے تو جاگ بھی پائے
ہر ایک صبح کہو اس کو شکریہ لوگو!

میں کیا بتاؤں کہ میں کتنا شرمسار ہوا
کبھی نماز ہوئی ہے اگر قضا لوگو!

قلم کو حکم ہوا ترک کر غزل گوئی
تبھی کمالؔ کوئی حمد کہہ سکا لوگو!

احمد کمال حشمی، کانکی نارہ

Al Hamd

Woh ibtidaa bhi hai logo, Woh intihaa logo!
Isi liye to Woh kehlaata hai Khuda logo!

Dikhaai dete hain jalwe Usi ke chaaron taraf,
Main sajde karta phiroon kyon na jaa-bajaa logo!

Meri nazar ki thakan ko hui pashemani,
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Woh sab ki sunta hai, haajat-rawaai karta hai,
Karo akeley mein Us se mukaalamaa logo!

Usi ko kehti hai duniya Musabbib-ul-Asbaab,
Usi par chhor do har ek muamlaa logo!

Yeh khush-libaasi, yeh khush-shakli hain 'ataa Uski,
Wagarna dekh na paate tum aainaa logo!

Abhi bhi waqt hai, kar lo gunaah se tauba,
Woh bakhshish aur karam ki hai intihaa logo!

Guzishta raat ko soye to jaag bhi paaye,
Har eik subh kaho Us ko shukriya logo!

Main kya bataaoon ke main kitna sharmsaar hua,
Kabhi namaaz hui hai agar qazaa logo!

Qalam ko hukm hua tark kar ghazal-goiee,
Tabhi Kamal koi hamd keh saka logo!

Ahmed Kamal Hashmi
Kanki Nara

نہ ابتدا کوئی جس کی، نہ انتہا لوگو!
اسی کے سامنے رکھنا ہے مدّعا لوگو!

جو جستجو تھی، ہوئی اس کی انتہا لوگو!
''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!''

سمجھ رکھا تھا جسے میں نے آئینہ لوگو!
ابھر کے عکس کی صورت وہ آگیا لوگو!

رگِ گلو سے بھی رہتا قریب تر ہے جو
اسی کا ورد ہے، اس کی ہی ثنا لوگو!

یہ کائنات بنی جس کے حکمِ کُن سے ہے
وہی ہے لائقِ سجدہ، وہی بڑا لوگو!

تمام ارض و سماوات کا جو مالک ہے
وہی تو رب ہے، وہی سب کا آسرا لوگو!

کسی کے در پہ جھکے سر تو شرک ہے بے شک
یہی ہے دینِ محمدؐ کا فلسفہ لوگو!

کھلا ہے جب سے حقیقت کا راز راہیؔ پر
فنا میں اس کو نظر آتی ہے بقا لوگو!

محمود راہیؔ، اورنگ آباد

Al Hamd

Na ibtidaa koi jis ki, na intihaa logo!
Usi ke saamne rakhna hai mudd-aa logo!

Jo justuju thi, hui us ki intihaa logo!
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Samajh rakha tha jise main ne aaina logo!
Ubhar ke aks ki soorat woh aa gaya logo!

Rag-e-gulu se bhi rehta qareeb-tar hai jo,
Usi ka wird hai, Usi ki hi sanaa logo!

Yeh kaainaat bani jis ke hukm-e-Kun se hai,
Wahi hai laaiq-e-sajda, Wahi badaa logo!

Tamaam arz-o-samawaat ka jo maalik hai,
Wahi to Rab hai, Wahi sab ka aasraa logo!

Kisi ke dar pe jhuke sar to shirk hai bayshak,
Yahi hai deen-e-Muhammad ka falsafaa logo!

Khula hai jab se haqeeqat ka raaz Raahi par,
Fanaa mein us ko nazar aati hai baqaa logo!

Mahmood Raahi
Aurangabad

اسی کی چشمِ کرم پر ہے آسرا لوگو!
جو کُن کہے تو بنے جانے کیا سے کیا لوگو!

وہی کریم بھی، رحمان بھی، رحیم بھی ہے
اسی سے ملتا ہے ہر دل کو مُدّعا لوگو!

اسی کا در ہے جہاں جو طلب کرو، سو ملے
خدا سے جس نے جو مانگا اسے ملا لوگو!

اسی کا ذکر مصیبت کو ٹال دیتا ہے
اسی کی یاد سے ہم کو سکوں ملا لوگو!

یہ چاند تارے، یہ برگ و شجر، یہ کاہکشاں
اسی کے رنگ سے رنگین و پُر ضیا لوگو!

حرم میں، دَیر میں اس کی تلاش کی لیکن
''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!''

اسی کے حکم سے کھلتے ہیں پھول گلشن میں
اسی کی حمد میں رطب اللساں صبا لوگو!

طلب اسی سے کریں راستہ ہدایت کا
کہ جس نے دولتِ ایماں عطا کیا لوگو!

اسی نے اپنا خلیفہ مجھے بنایا ہے
میں اس کا عکس ہوں اور وہ ہے آئینہ لوگو!

ہر ایک در پہ تو فائق جھکا نہیں کرتا
اسی کے سامنے کرتا ہے التجا لوگو!

نسیم فائق، کلکتہ

Al Hamd

Usi ki chashm-e-karam par hai aasra logo!
Jo Kun kahe to bane jaane kya se kya logo!

Wahi Kareem bhi, Rahmaan bhi, Raheem bhi hai,
Usi se milta hai har dil ko mudd-aa logo!

Usi ka dar hai jahan jo talab karo, so mile,
Khuda se jis ne jo maanga use mila logo!

Usi ka zikr museebat ko taal deta hai,
Usi ki yaad se hum ko sukoon mila logo!

Yeh chaand taare, yeh barg-o-shajar, yeh kahkashan,
Usi ke rang se rangeen o pur-ziyaa logo!

Haram mein, dair mein Uski talaash ki lekin
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Usi ke hukm se khiltay hain phool gulshan mein,
Usi ki hamd mein ratb-ul-lisaan sabaa logo!

Talab Usi se karein raasta hidayat ka,
Ke jis ne daulat-e-eimaan ata kiya logo!

Usi ne apna khaleefa mujhe banaya hai,
Main us ka aks hoon aur Woh hai aainaa logo!

Har eik dar pe to Faaiq jhuka nahin karta,
Usi ke saamne karta hai iltijaa logo!

Naseem Faiq
Kolkata

کہاں بساطِ مری، اور کہاں ثنا لوگو!
میں ایک بندۂ عاجز، وہ ہے خدا لوگو!

وہی تو رات کو ڈھکتا ہے کالی چادر سے
وہی سحر کو عطا کرتا ہے ضیا لوگو!

وہی سجاتا ہے خوش رنگ تتلیوں سے فضا
وہی تو دیتا ہے پھولوں کو بھی قبا لوگو!

وہی تو صحرا میں چشمے نکال دیتا ہے
وہی بناتا ہے دریا میں راستہ لوگو!

وہی تو ہے جو بناتا ہے شاہ یوسف کو
وہی تو ہے جو اناالحق کی ہے صدا لوگو!

وہی ہے حضرتِ موسیٰ کو پالنے والا
وہی ہے نوح کی کشتی کا ناخدا لوگو!

وہی مٹاتا ہے نمرود کی خدائی کو
وہی دکھاتا ہے انجامِ ابرہا لوگو!

وہی بناتا ہے آدم کا جسم مٹی سے
وہی تو دیتا ہے مٹی میں پھر ملا لوگو!

زمیں سے تا بہ فلک جس کی تھی تلاش مجھے
"وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!"

تمام حمد و ثنا ہیں تو بس اسی کے لیے
وہی ہے خالق و رازق، وہی خدا لوگو!

اسی نے بخشی ہے ارشاد آرزو کو زباں
یہ شاعری بھی مرے رب کی ہے عطا لوگو!

ارشاد آرزو، کلکتہ

Al Hamd

Kahan bisaat meri, aur kahan sanaa logo!
Main eik banda-e-aajiz, Woh hai Khuda logo!

Wahi toh raat ko dhakhta hai kaali chadar se,
Wahi sahar ko ata karta hai ziya logo!

Wahi sajaata hai khush-rang titliyon se faza,
Wahi toh deta hai phoolon ko bhi qabaa logo!

Wahi toh sehra mein chashme nikaal deta hai,
Wahi banaata hai darya mein raasta logo!

Wahi toh hai jo banaata hai Shah Yusuf ko,
Wahi toh hai jo "Anal-Haq" ki hai sadaa logo!

Wahi hai Hazrat-e-Moosa ko paalne wala,
Wahi hai Nooh ki kashti ka naakhuda logo!

Wahi mitaata hai Namrood ki khudai ko,
Wahi dikhaata hai anjaam-e-Abraha logo!

Wahi banaata hai Aadam ka jism mitti se,
Wahi toh deta hai mitti mein phir milaa logo!

Zameen se taa ba falak jis ki thi talaash mujhe,
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Tamaam hamd o sanaa hain to bas Usi ke liye,
Wahi hai Khaaliq o Raaziq, Wahi Khuda logo!

Usi ne bakhshi hai Irshaad Arzoo ko zubaan,
Yeh shaa'iri bhi mere Rab ki hai ataa logo!

Irshaad Arzoo
Kolkata

نفس نفس کرے اللہ کی ثنا لوگو!
صحیفۂ دلِ شب گوں چمک اٹھا لوگو!

وہی بصیر و صمد، باری و علی لوگو!
رحیم و طاہر و رحمٰن و کبریا لوگو!

وہی ہے مالک و مختار، اذنِ کُن فیکون
نہ دوسرا تھا، نہ پھر ہوگا دوسرا لوگو!

رضائے خالق اکبر ہے، حاصلِ ہستی
وگرنہ عالمِ سفلی میں کیا رکھا لوگو!

تمام دیدہ و نادیدہ کائنات نے
حدیثِ نغمۂ توحید کی صدا لوگو!

ہے ایک عالمِ مخلوق محوِ حمد و ثنا
ازل سے تا بہ ابد نوری سلسلا لوگو!

اُسی کا لطف و کرم، دم بہ دم رہے جاری
نہ زندگی ہو گراں گیر و غم فزا لوگو!

ہزار عاصی و تقصیر وار حاضر ہوں
اگر وہ راضی تو موقوف ہر خطا لوگو!

ہمارے جسم کے اندر اک آسماں آباد
جو چشمِ بینا نہیں، پھر یہ نارسا لوگو!

بشر کی نیت اِخلاص سے غرض ہے اُسے
"وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!"

ہم ایک طالب رحم و کرم ہیں مولا کے
نسیم کو ملے خوش نودی و رضا لوگو!

نسیم عزیزی، ہوڑہ

Al Hamd

Nafas nafas kare Allah ki sanaa logo!
Saheefa-e-dil-e-shab-goon chamak utha logo!

Wahi Baseer o Samad, Baari o U'laa logo!
Raheem o Taahir o Rehmaan o Kibriyaa logo!

Wahi hai maalik o mukhtar-e-izn-e-Kun Fayakoon,
Na doosra tha, na phir hoga doosra logo!

Rizaaye Khaaliq-e-Akbar hai haasil-e-hasti,
Wagarna aalam-e-sifli mein kya rakha logo!

Tamaam deeda o na-deeda kaainaat sune,
Hadees-e-naghma-e-tauheed ki sadaa logo!

Hai eik aalam-e-makhlooq mehv-e-hamd o sana,
Azal se taa ba abad noori silsila logo!

Usi ka lutf o karam dam-badam rahe jaari,
Na zindagi ho garan-geer o gham-fizaa logo!

Hazaar aasi o taqseer-waar haazir hon,
Agar Woh raazi toh mauqoof har khataa logo!

Hamaare jism ke andar ek aasmaan aabaad,
Jo chashm-e-beena nahi, phir yeh naarasaa logo!

Bashar ki niyyat-e-ikhlaas se gharaz hai Use,
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Hum eik taalib-e-rehm o karam hain Maula ke,
Naseem ko mile khushnoodi o riza logo!

Naseem Azizi
Howrah

خُدا کے نام سے کھاتے ہیں جو دوا لوگو!
مرض سے پاتے ہیں وہ بالیقیں شفا لوگو!

نہ رائیگاں کبھی جاتی ہیں عرضیاں ان کی
جو اپنے رب سے کیا کرتے ہیں دعا لوگو!

شجر، حجر میں ندی، نالے یا سمندر میں
خدا ہی کرتا ہے سب کو عطا غذا لوگو!

تمام عمر رہی کھوج جس مسیحا کی
''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!''

تم ایک سانس کا بھی قرض کیا اتاروگے
رگوں میں دوڑتی پھرتی ہے جو ہوا لوگو!

خدا کی رحمتیں ان پر نثار ہوتی ہیں
بنا کے رکھتے ہیں جو دل کو آئینہ لوگو!

مفاد کے لئے ہر در پہ سر جھکانا کیا
سمجھتے کیوں نہیں بس ایک ہے خدا لوگو!

خدا نے دنیا بنائی ہے ایک مقصد سے
کہ صرف بندے سے بندے کریں وفا لوگو!

شعور و فکر سے مشتاقؔ کی جو ہے پہچان
کرم یہ خاص ہے پروردگار کا لوگو!

مشتاقؔ ہاشمی، کلکتہ

Al Hamd

Khuda ke naam se khaate hain jo dawaa logo!
Maraz se paate hain woh bilyaqeen shifaa logo!

Na raayigaan kabhi jaati hain arziyan unki,
Jo apne Rab se kiya karte hain duaa logo!

Shajar, hajar mein, nadi, naale ya samandar mein,
Khuda hi karta hai sab ko ataa ghizaa logo!

Tamaam umr rahi khoj jis maseeha ki,
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Tum eik saans ka bhi qarz kya utaaroge,
Ragon mein daudti phirti hai jo hawaa logo!

Khuda ki rehmaten un par nisaar hoti hain,
Bana ke rakhte hain jo dil ko aaina logo!

Mafaad ke liye har dar pe sar jhukaana kya?
Samajhte kyun nahin bas eik hai Khuda logo!

Khuda ne duniya banaayi hai eik maqsad se,
Ke sirf bande se bande karein wafaa logo!

Shauoor-o-fikr se Mushtaaq ki jo hai pehchaan,
Karam yeh khaas hai Parwardigaar ka logo!

Mushtaaq Hashmi
Kolkata

فریضہ یہ بھی بصد شوق ہو ادا لوگو!
خدائے پاک کی کرتے رہو ثنا لوگو!

اسی کی حمد میں رطبُ اللّساں پرندے ہیں
خدا کا ذکر ہر اک روح کی غذا لوگو!

ہے اس کا شکر بھی لازم ہر ایک نعمت پر
ہر اک عطا مرے رب کی ہے بے بہا لوگو !

چراغ زیست میں باقی ہے زندگی کی رمق
اسی کے فضل سے روشن ہے یہ دیا لوگو!

رموٹ سارے زمانے کا جس کے ہاتھ میں ہے
اسی کو اہل نظر نے کہا خدا لوگو!

بھٹکتے پھرتے ہیں در در کی ٹھوکریں کھاتے
نہیں لگی جنہیں توحید کی ہوا لوگو!

سکون قلب جو اے سی میں مل نہیں پایا
خدا کے ذکر میں حد سے سوا ملا لوگو!

توقعات ہوں ساری اسی سے وابستہ
سوائے اس کے نہیں کوئی آسرا لوگو!

تلاش رب کو کیا روشنی میں قرآں کی
''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!''

بہ فیض حمد محبت خدا کی جاگ اٹھے
فقط یہی ہے ریاست کا مدعا لوگو!

ریاست علی ریاست، برہان پور

Al Hamd

Fareeza yeh bhi ba-sad shauq ho adaa logo!
Khuda-e-Paak ki karte raho sanaa logo!

Usi ki hamd mein ratab-ul-lisaan parinday hain,
Khuda ka zikr har ek rooh ki ghizaa logo!

Hai Us ka shukr bhi laazim har eik ne'mat par,
Har ek ataa mere Rab ki hai be-bahaa logo!

Chiraagh-e-zeest mein baaqi hai zindagi ki ramaq,
Usi ke fazl se raushan hai yeh diya logo!

Remote saare zamaane ka jis ke haath mein hai,
Usi ko ahl-e-nazar ne kaha Khuda logo!

Bhatakte phirte hain dar dar ki thokarein khaate,
Nahin lagi jinhein tauheed ki hawaa logo!

Sukoon-e-qalb jo AC mein mil nahin paaya,
Khuda ke zikr mein hadd se siwaa mila logo!

Tawaqquaat hon saari Usi se waabista,
Siwaaye Uske nahin koi aasraa logo!

Talaash Rab ko kiya raushni mein Qur'aan ki,
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Ba-faiz-e-hamd mohabbat Khuda ki jaag uthay,
Faqat yahi hai Riyasat ka mudd'aa logo!

Riyasat Ali Riyasat
Burhanpur

الحامدون

ازل سے جو ہے زمانے کا مدّعا لوگو!
''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!''

یہی عقیدہ، یہی امر واقعہ لوگو!
خدا کے بعد نہ کچھ ہے، نہ پہلے تھا لوگو!

بہارِ گلشن عالم، خزانِ صحن چمن
اسی کے جلوۂ صد رنگ کی ضیا لوگو!

خلیل و یونس و یعقوب و یوسف و موسیٰ
وہی ہے ٹوٹے ہوئے دل کا آسرا لوگو!

اسی کی بندگی ہے تاجِ فرقِ انسانی
جبیں جھکے نہ کہیں اس کے ماسوا لوگو!

وہ اشکِ چشمِ ندامت کو خوب جانے ہے
بلے بلے نہ بلے یہ لبِ دعا لوگو!

اسی کی آنکھ ہے نگراں ہر ایک ذرّہ پر
اسے اندھیرا اجالا ہے ایک سا لوگو!

وہ منتقم بھی ہے، جبّار بھی ہے، قادر بھی
مگر نہ پوچھئے رحمت کی انتہا لوگو!

امیدوارِ کرم ہے سو کیوں کہیں محروم
اسی کے نام کا احسن کو آسرا لوگو!

شعیب احسن اعظمی ندوی

Al Hamd

Azal se jo hai zamaane ka mudd'aa logo!
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Yahi aqeeda, yahi amr-e-waaqi'a logo!
Khuda ke baad na kuchh hai, na pehle tha logo!

Bahaar-e-gulshan-e-aalam, khizaan-e-sehn-e-chaman,
Usi ke jalwa-e-sad rang ki ziya logo!

Khaleel o Yunus o Ya'qoob o Yusuf o Moosa,
Wahi hai tootay huay dil ka aasra logo!

Usi ki bandagi hai taaj-e-farq-e-insaani,
Jabeen jhuke na kahin Uske ma-siwa logo!

Woh ashk-e-chashm-e-nidaamat ko khoob jaane hai,
Hile hile na hile yeh lab-e-du'aa logo!

Usi ki aankh hai nigran har eik zarre par,
Use andhera ujaala hai eik saa logo!

Woh muntaqim bhi hai, Jabbaar bhi hai, Qaadir bhi,
Magar na poochhiye rehmat ki intihaa logo!

Umeedwaar-e-karam hain so kiyon rahein mehroom,
Usi ke naam ka Ahsan ko aasra logo!

Shuaib Ahsan Azmi Nadwi

نگر نگر اسے ڈھونڈا نہیں ملا لوگو!
''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!''

وہی ہے خالق و مالک وہ سب کا مولیٰ ہے
اسی کے در پہ جھکو اور کرو دعا لوگو!

وہی ہے روزی رساں اور وہی ہے ربِ جہاں
سوائے اس کے نہیں کوئی دوسرا لوگو!

ہر ایک ذرہ میں تابانیاں اسی کی ہیں
اسی کے نور کا ہر جا ہے سلسلہ لوگو!

وہ ایسی ذات کہ جس کا کوئی شریک نہیں
کہا جو میں نے تو کچھ لوگ ہیں خفا لوگو!

اسی کی یاد میں ہر ایک شے ہے مستغرق
اسی کا ذکر ہے چرچا ہے برملا لوگو!

کہاں یہ حمد خدا اور کہاں ہے تو ندوؔی
اسی کا فیض ہے اس نے کیا عطا لوگو!

عبدالسبحان ندوؔی، کلکتہ

Al Hamd

Nagar nagar Use dhoondha, nahin mila logo!
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Wahi hai Khaliq o Maalik, Woh sab ka Maula hai,
Usi ke dar pe jhuko aur karo dua logo!

Wahi hai rozi-rasa, aur wahi hai Rabb-e-jahan,
Siva-e-Uske nahin koi doosra logo!

Har eik zarra mein tabaniyan Usi ki hain,
Usi ke noor ka har ja hai silsila logo!

Woh aisi zaat ke jis ka koi shareek nahin,
Kaha jo mai ne to kuch log hain khafa logo!

Usi ki yaad mein har eik shai hai mustaghraq,
Usi ka zikr hai charcha hai barmala logo!

Kahan yeh hamd-e-Khuda aur kahan hai tu Nadwi,
Usi ka faiz hai, Uusne hi kiya 'ataa logo!

Abdul Subhan Nadwi
Kolkata

بہت تلاش پہ اس کا ملا پتہ لوگو
''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو''

کسی بھی غیر کے آگے نہ ہاتھ پھیلانا
اسی سے مانگنا ہے تم کو ہر دعا لوگو

بڑا رحیم ہے بےشک بڑا کریم ہے وہ
اسی کی ذات سے رکھنا ہے آسرا لوگو

خدا کو بھول گئے ہو تو ہے زبوں حالی
تمہارے فہم و فراست کو کیا ہوا لوگو

کئی کو چاہ کے دیکھا کوئی ملا ہی نہیں
خدا کو چاہا جو دل سے تو پالیا لوگو

وہ آدمی جسے خوفِ خدا نہیں ہوتا
وہی تو ہوتا ہے دنیا میں بے ردا لوگو

جہاں میں ہوتا نہیں یوں کوئی بڑا خورشیدؔ
بڑا ہے وہ جسے رب کی ملی رضا لوگو

خورشیدؔ عالم ندوی، ۲۴ پرگنہ

Al Hamd

Bahut talash pe Uska mila pata logo!
"Wo mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Kisi bhi ghair ke aage na haath phailao,
Usi se maangna hai tum ko har du'a logo!

Bara Raheem hai, be-shak bara Kareem hai woh,
Usi ki zaat se rakhna hai aasra logo!

Khuda ko bhool gaye ho to hai zaboon aali,
Tumhare fehm o farasat ko kya hua logo!

Kai ko chah ke dekha koi mila hi nahin,
Khuda ko chaha jo dil se to pa liya logo!

Woh aadami jise khauf-e-Khuda nahin hota,
Wahi to hota hai duniya mein be-rida logo!

Jahañ mein hota nahin yun koi bada Khursheed,
Bada hai woh jise Rab ki mili raza logo!

Khursheed Alam
South 24 Parganas

الحمد

وہی ہے صرف وہی ہے مرا خدا لوگو!
اسی کے نام سے کرتا ہوں ابتدا لوگو!

اسی کا امر مری روح میں بسا لوگو!
میں آگ مٹی ہوں پانی ہوں اور ہوا لوگو!

بس اس کا شکر ہی کرتے رہو ادا لوگو!
وہی نجات کا بخشش کا آئینہ لوگو!

ہے لم یلد بھی وہی اور وہی ولم یولد
یہی ہے رازِ مشیت کا فلسفہ لوگو!

جو اپنی ذات سے واقف نہیں خدا کی قسم
خدا کا وہ نہیں اس کا نہیں خدا لوگو!

ہے ذرے ذرے میں اس کی ربوبیت کے نشاں
وہ کائنات کی ہر شے میں ہے چھپا لوگو!

بصیر ہے وہی قادر بھی مقتدر بھی وہی
وہ بخش دے گا یقیناً مری خطا لوگو!

میں اس کو ڈھونڈ رہا تھا کہاں کہاں لیکن
"وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!"

میں اس کی عظمتیں ارشادؔ لکھ نہیں سکتا
وہ لامکانی سے ہے میرا ہم نوا لوگو!

ارشادؔ مظہری، کولکاتا

Al Hamd

Wahi hai, sirf Wahi hai mera Khuda logo!
Usi ke naam se karta hoon ibtid logo!

Usi ka amr meri rooh mein basa logo!
Main aag, mitti hoon, pani hoon aur haw logo!

Bas Uska shukr hi karte raho ada logo!
Wahi najat ka, bakhshish ka a'ina logo!

Hai lam yalid bhi Wahi aur Wahi walam yulad,
Yahi hai raz-e-mashiyyat ka falsafa logo!

Jo apni zaat se waaqif nahin — Khuda ki qasam!
Khuda ka woh nahin, Us ka nahin Khuda logo!

Hai zarre zarre mein Uski raboobiyat ke nishan,
Woh ka'inat ki har shai mein hai chhupa logo!

Baseer hai Wahi, Qadir bhi, Muqtadir bhi Wahi,
Woh bakhsh dega yaqeenan meri khata logo!

Main Us ko dhoond raha tha kahan kahan lekin
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Main Uski azmateñ Irshad likh nahin sakta,
Woh laamakani se hai mera ham-nawa logo!

Irshad Mazhari
Kolkata

بیان و نطق و زباں گفتگو نوا لوگو!
اسی کے بحرِ نعائم کی ہے عطا لوگو!

شعاع و نور و تجلی، کرن ضیاء لوگو!
سبھی کا مبدا ہے وہ شعلۂ طُویٰ لوگو!

امید و آس و توقع کہ ہو رجا لوگو!
اسی کی لو سے ہے روشن ہراک دیا لوگو!

مکان و ظرف و سکونت، مقام و جا لوگو!
منزّہ اِن سے، گماں سے وہ ماورا لوگو!

فغان و نالہ وفریاد یا دعا لوگو!
اسی کو زیبا ہے سب، وہ ہے مُلتجا لوگو!

پھرا میں جس کے لیے دربدر سدا لوگو!
”وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!“

خموش و ساکت وجامد لب ثنا لوگو!
نذؔر کی حمد کی کوشش ہے نارسا لوگو!

احمد بن نذر

Al Hamd

Bayan o nutq o zaban, guftagoo nava logo!
Usi ke bahr-e-na'aim ki hai ata logo!

Shu'a'-o-noor-o-tajallee, kirn-e-ziya logo!
Sabhi ka mabda' hai Woh sho'la-e-Tuwa logo!

Umeed o aas o tawaqqo, ke ho raja logo!
Usi ki lau se hai raushan har ek diya logo!

Makan o zarf o sukoonat, maqam o ja logo!
Munazzah in se, gumaan se Woh mawara logo!

Fughaan-o-naalah-o-faryaad ya du'a logo!
Usi ko zeba hai sab, Woh hai multaja logo!

Phira main jis ke liye dar-ba-dar sada logo!
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Khamosh-o-saakit-o-jamaid lab-e-sana logo!
Nazar ki hamd ki koshish hai na-rasa logo!

Ahmad Bin Nazar

تمام زاویوں سے بس یہی لگا لوگو!
کہ اصل حمد تو ہے سورہ فاتحہ لوگو!

تمام نعمتیں دینے کے بعد یہ بھی کرم
کہ ہم کو اپنا وہ محبوب بھی دیا لوگو!

کسی بھی غم نے کسی کو کبھی ڈسا تو پھر
تسلی بن کے دلوں میں، وہ آ گیا لوگو!

نوازتا ہی رہا وہ، ہم ایسوں کو پل پل
وگرنہ آگ بھی برسا وہ سکتا تھا لوگو!

وہی کہ جس نے بنا کر دیا مجھے یہ دل
''وہ میرے دل کے ہی نزدیک مل گیا لوگو!''

نزع کے وقت کہے گا احد احد صابر
بلالؔ نام کا گر کچھ اثر پڑا لوگو!

بلالؔ صابر، کلکتہ

Al Hamd

Tamam zaawiyon se bas yahi laga logo!
Ke asl hamd to hai Soorah Fatihah logo!

Tamam ne'matain dene ke baad yeh bhi karam,
Ke hum ko apna woh mahboob bhi diya logo!

Kisi bhi gham ne kisi ko kabhi dasa toh phir,
Tasalli ban ke diloñ mein woh aa gaya logo!

Nawazta hi raha Woh, hum aison ko pal pal,
Wagarna aag bhi barsa Woh sakta tha logo!

Wahi ke jis ne bana kar diya mujhe yeh dil,
"Woh mere dil ke hi nazdeek mil gaya logo"!

Naza' ke waqt kahega Ahad Ahad Sabir,
Bilal naam ka gar kuch asar pada logo!

Bilal Sabir
Kolkata

Salana Hamdiya Majalla

Alhämidöön

Compiled by

Dr N Sabah Ismail Nadwi

Chairman, Reception Committee

Director, Jibreel International School

Sarparast-e-Aala

Maulana Syed Bilal Abdul Hai Hasani Nadwi

Sadr, Aalami Rabta-e-Adab-e-Islami

Nazim, Nadwatul Ulama, Lucknow

Organized by

Jibreel International School, Kolkata

On the Occasion of the 41st Annual Seminar

International League of Islamic Literature

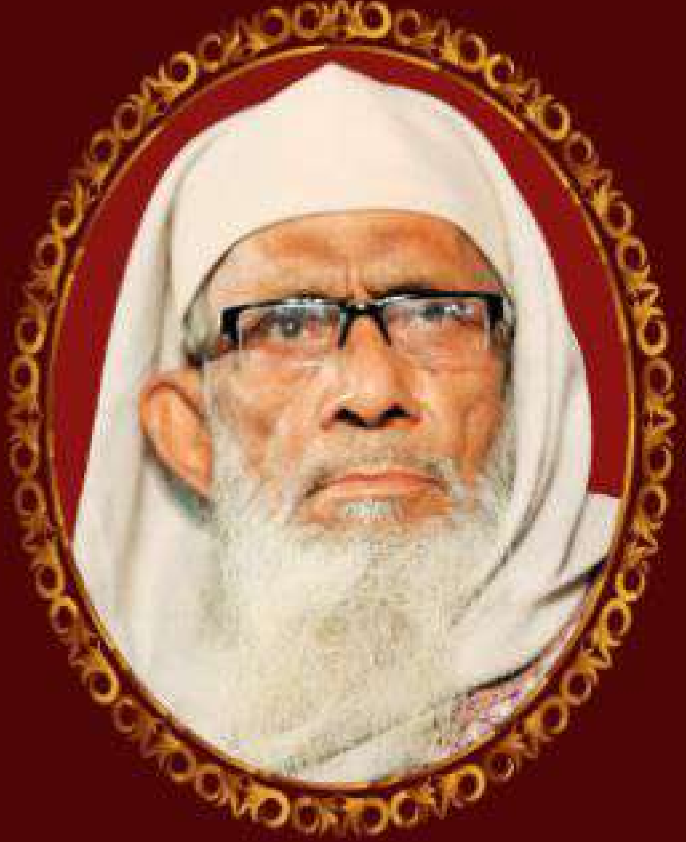

Al-Häämidöön
Şälänä Hämdiyä Mäjällä

Qari Muhammad Ismail Zafar (RA)

ki yaad aur un ki ilmi wa roohani meeras ke naam mansoob hai.

Is saal ke Tarhi Hamdiya Mushaira ka misra:

"Wo Mere Dil Ke Hi Nazdeek Mil Gaya Logo!"

unhi ke Noorani Hamdiya kalaam se makhooz hai,

jo is baat ki alamat hai ke is mahfil-e-Hamd mein

un ki fikr aur un ka faiz bhi shareek hai.

Ye mushaira aur majalla un taleemaat ka tasalsul hai

jo unhon ne hamein Tauheed, Ikhlaas,

aur Muhabbat-e-Khuda wa Rasool ﷺ ke saath di theen.

Allah Ta'ala un ke darajaat buland farmaaye

aur un ki ilmi wa roohani riwayat ko hamesha qaaim o daa'im rakhe.

Salana Hamdiya Mujalla

Alhamidoon

Presented by: Jibreel International School, Kolkata